ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔ 021-99212639

شب برأت کے خصوصی موقع پر سیکیورٹی اور ٹریفک کی روانی کے حوالے سے جامع کنٹی جنسی پلان مرتب کیا جائے۔آئی جی سندھ

کراچی 07 مئی 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سینٹرل پولیس آفس کراچی سے جاری رہنماہدایات میں تمام ڈی آئی جیز سے کہا ہے کہ شب برأت کے خصوصی موقع پر شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور ٹریفک کی بلاتعطل روانی کے ضمن میں پولیس رینج، زونز اور اضلاع کے لحاظ سے جامع کنٹی جنسی پلان جلد سے جلد مرتب کر کے برائے ملاحظہ ارسال کیا جائے۔

ترجمان سندھ پولیس کے اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے جاری ہدایات میں کہا ہے کہ شب برأت کے موقع پر آتش بازی کا مظاہرہ، پٹاخوں کی خرید وفروخت سمیت ہوائی فائرنگ کی موثر روک تھام اور ملوث عناصر کے خلاف بھرپور اور منظم کریک ڈاؤن کو کنٹی جنسی پلان کا حصہ بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی قبرستانوں ،مزارات، درگاہوں اور انکی جانب جانیوالی سڑکوں پر ممکنہ تجاوزات کی روک تھام اور بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ اور کلیئرنس کے ضمن میں تھانوں کی سطح پر ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں۔مزید برآں انہوں نے کہا کہ قبرستانوں،مزارات، درگاہوں سے ملحقہ سڑکوں پر ٹریفک کے خصوصی اقدامات کے ضمن میں گاڑیوں کی پارکنگ ،نگرانی، کے حوالے سے تھانہ اور ٹریفک پولیس مشترکہ اقدامات کو یقینی بنائیں جائے تا کہ ٹریفک کی روانی اور انسداد جرائم جیسے اقدامات کو ہر سطح پر ممکن بنایا جاسکے۔

علاوہ ازیں تمام مساجد، وغیرہ اور دیگر کھلے مقامات پر اس شب کی مناسبت سے ہونیوالی دعائیہ محافل اور عبادات کے موقع پر منتظمین کو اعتماد میں لیکر غیر معمولی سیکیورٹی اقدامات کو کنٹی جنسی پلان میں شامل کیا جائے اور اس حوالے سے ضلعی ایس ایس پیز ،ایس ڈی پی اوز کو مجموعی امور کی نگرانی کا پابند بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کے مرتب کردہ کنٹی جنسی پلان کے تحت تھانوں کی سطح پر ڈپلائمنٹ نمایاں رکھنے، پیٹرولنگ، پکٹنگ، اسنیپ چیکنگ، ریکی نگرانی، انٹیلی جنس کلیکشن وشیئرنگ کے موثر اقدامات سمیت رینج، ڈسٹرکٹس، زونز کے وائرلیس کنٹرول رومز پر لحہ بہ لحہ رپورٹنگ کا بھی متعلقہ تمام ایس ایچ اوز کو باقاعدہ پابند بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اس خصوصی شب کے موقع پر سیکیورٹی اور ٹریفک اقدامات پر عمل درآمد کے حوالے سے تمام ایس ایچ اوز اور سیکشن افسران ٹریفک تمام تر غیر جانبدارانہ اقدامات کو بذات خود اپنی نگرانی میں یقینی بنائیں گے اور سیکیورٹی اور ٹریفک اقدامات کے حوالے سے کی جانیوالی پولیس ڈپلائمنٹ کو متعلقہ امور سے متعلق بریفنگ کے عمل کو بھی ممکن بنائیں گے۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔